السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان جب کسی مستحق کوزکوٰۃ دے توکیا اسے یہ بتانا واجب ہے کہ یہ زکوٰۃ کی رقم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کسی مستحق کوزکوٰۃ دے اوروہ مستحق ایسا ہوجوزکوٰۃ کا مال کورد کردیتا ہواور قبول نہ کرتا ہو توایسے مستحق کو بتانا واجب ہے کہ یہ زکوٰۃ ہے تاکہ وہ علی وجہ البصیرۃ اسے ردیا قبول کرے اوراگر مستحق کی عادت یہ ہوکہ وہ زکوٰۃ لے لیتا ہو توبہتر یہ ہے اسے نہ بتایا جائے کیونکہ اس میں ایک طرح سے احسان کا پہلو بھی ہے لہذاارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تُبطِلوا صَدَقـٰتِكُم بِالمَنِّ وَالأَذى ... سورة البقرة ٢٦٤

''اے مومنو!اپنے صدقات (وخیرات) کواحسان جتلاکراورایذاء رسانی کے ذریعہ برباد نہ کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ357

محدث فتویٰ